سوال

(48) عورتوں کا مسجد میں نماز ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ عورتیں مسجد میں بڑے شوق سے نماز ادا کرتی ہیں، کیا عورتوں کا مسجد میں آنا جائز ہے، اگر وہ اپنے گھر نماز ادا کریں تو کیا اس کی اجازت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد حضرات کا مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنا ضروری ہے، البتہ عورتوں کے لیے جائز ہے کہ وہ مسجد میں آئیں اور نماز باجماعت ادا کریں بشرطیکہ مسجد میں پردے کا اہتمام ہو اور یہ خود بھی مسجد میں سادگی کے ساتھ آئیں، ممکن ہے کہ نماز باجماعت ادا کرنے سے انہیں اضافی ثواب مل جائے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ عورتوں کا گھر میں نماز ادا کرنا بہتر ہے۔ چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنی عورتوں کو مسجد میں جانے سے مت روکو اگرچہ ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں۔'' [1] حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں مزید وضاحت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کی اپنے گھر کے اندر نماز صحن میں پڑھی جانے والی نماز سے افضل ہے اور گھر کے اندر اندرونی خاص کمرے میں نماز بیرونی کمرے میں ادا کی گئی نماز سے افضل ہے۔

بہر حال عورتوں کو اگر مسجد میں نماز پڑھنے کا شوق ہو تو سادگی کے ساتھ مسجد میں آئیں اور نماز باجماعت ادا کریں، اس میں کوئی شرعی قباحت نہیں ہے۔ خاوند کو اس جذبہ خیر کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے تاہم اگر عورت اپنے گھر میں نماز پڑھنے کا اہتمام کرے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابو داؤد، الصلوة: ٥٦٧۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 81